السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

(سَتَفتَرِقُ اُمَّتِی عَلٰی ثَلَاثٍ وَسَبْعِینَ فِرقَۃً)

''میری امت عنقریب تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی'' کیا یہ سب فرقے جنت میں داخل ہوں گے اوران میں سے کوئی جہنم میں ہمیشہ بھی رہے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(افْتَرَقَتِ الْیَهُودُ عَلَی اِحْدَی وَسَبْعِینَ فِرْقَةً 'وَافْتَرَقَتِ النَّصَارَی عَلَی ثِنْتَیْنِ وَسَبْعِینَ فِرْقَةً وَسَتَفْتَرِقُ هٰذَا الْاُمَّةُ عَلَی ثَلَاثٍ وَسَبْعِینَ فِرْقَةً کُلُّهَا فِی النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً)

''یہودی اکہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے، نصاریٰ بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی۔ ایک کے سوا سب (فرقے) جہنم میں جائیں گے۔''

صحابہ نے عرض کی ''اے اللہ کے رسول! وہ کون ہے؟ ارشاد فرمایا:

(مَن کَانَ عَلَی مِثْلِ مَا اَنَا عَلَیْهِ الْیَوْمَ وَاَصْحَابِی)

''جواس طریقے پر ہوگا جس پر اب میں اور میرے صحابہ ہیں۔''[1]

اس سے نجات یافتہ فرقہ کی وضاحت ہوگئی۔ یعنی وہ فرقہ ہے جو قولاً، عملاً اور عقیدتاً شریعت پر سختی سے قائم رہے گا اور جو اس حال میں فوت ہوا وہ یقیناً جنتی ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۶۲۲۹)

---

[1] مسند احمد ج: ۲، ص: ۳۳۲، ص: ۱۲۰، ۱۴۵۔ سنن ابی داوٗد حدیث نمبر: ۴۵۹۶، جامع ترمذی حدیث نمبر: ۲۶۴۲، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر: ۴۰۲، مستدرک حاکم ج: ۱، ص: ۱۲۸، الشریعہ مصنفہ آجری حدیث نمبر: ۲۵۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 154

محدث فتویٰ